الفرقان کا کورس، ماؤں اور مستقبل کی ماؤں کے لیے

پہلی کلاس -تعارف

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ماؤں اور مستقبل کی ماؤں کے کورس کی اس پہلی نشست میں آپ سب کا خیر مقدم۔ اس کورس میں ہم ان قواعد کے ذریعے تلاوت قرآن پاک کو بہتر بنانے کی کوشش کریں گے جو قواعد 'تجوید' کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ ان قواعد کے مطابق تلاوت کرنے کی ایک دوسری اصطلاح 'ترتیل' کہلاتی ہے، جیسا کہ قرآن پاک میں حکم ہے:

وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِیْلًا

"اور قرآن کو خوب نکھار کر پڑھا کر"

(Holy Qur'an Ch 73:v5)

وضاحت کے لیے عرض ہے کہ یہ کورس ٹیچر سرٹفیکیشن کورس نہیں ہے جس میں طلباء کو بہت سی اصطلاحات سیکھنی ہوتی ہیں اور غلطیوں کی گنجائش بہت کم ہوتی ہے۔ ہمارا یہ کورس نسبتاً آسان کورس ہے تاکہ اسے کم مدت میں ختم کر کے جلد عمل میں لایا جا سکے، انشاءاللہ تعالی۔

اس کورس کی غرض یہ ہے کہ ہم اپنی خواتین کو قواعد کا اتنا علم دے سکیں اور اتنی مشق کرا دیں کہ وہ تلاوت میں کی جانے والی عام غلطیوں سے بچ سکیں اور بچوں کو با اعتماد طریقے سے پڑھا سکیں۔ یہ کورس مکمل کرنے کے بعد آپ چاہیں تو بخوشی ٹیچر سرٹیفیکیشن کورس میں داخل ہو سکتی ہیں جو زیادہ محنت طلب ہے۔

دوران کورس آپ کو ہر ہفتے ای میل کے ذریعے ایک PDF فائل بھیجی جائے گی جس میں مفید معلومات ہوں گی، مثلاً اس ہفتے کے سبق کے موضوع اور قاعدہ کے صفحات کے نمبر، اور اس سبق سے متعلقہ، اضافی آڈیو وڈیو لنک۔ ہمارا مشورہ ہے کہ آپ دوران ہفتہ وہ ویڈیو دیکھ کر ان کے ساتھ مشق کریں تاکہ اگلی کلاس سے قبل دہرائی ہو جائے اور کچھ نئی باتیں سیکھ لیں۔

کچھ اسباق آپ کو جانے پہچانے لگیں گے اور کچھ نئے اور ممکن ہے قدرے مشکل معلوم ہوں۔ اگر ہم کوشش اور دعا کر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق باقاعدگی سے تلاوت قرآن پاک کر رہے ہیں تو فکر کی ضرورت نہیں۔ زیادہ اہم یہ ہے کہ ہم تلاوت کے ساتھ ترجمہ بھی پڑھیں اور اس پر عمل کریں۔

دراصل یہ قرآن پاک کی محبت، اس پر عمل، اور اس کی بلاناغہ تلاوت ہی ہے جسے ہم نے اپنی اولاد میں قائم کرنا ہے۔ اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم اپنے عمل سے یہ کر کے دکھائیں۔ گھروں میں رائج کرنے کے لیے ایک اچھی روایت یہ ہے کہ ایک وقت مقررہ وقت پر گھر کے تمام افراد بیٹھ کر تلاوت قرآن پاک کریں۔ اس کے لیے فجر کا وقت بہترین ہے، جیسا کہ حکم خدا تعالیٰ ہے:

اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا

یقیناً فجر کو قرآن پڑھنا ایسا ہے کہ اُس کی گواہی دی جاتی ہے۔

(Holy Qur'an Ch17:v79)

رسول اللہ ﷺ نے قرآن سیکھنے اور سکھانے والوں کو ان الفاظ میں بشارت دی ہے:

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرآنَ وَعَلَّمَهُ

تم میں سے بہترین وہ ہے جو خود قرآن پڑھے اور دوسروں کو پڑھائے

حضرت حکیم مولوی نور الدین، خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے اپنی والدہ نور بخت صاحبہ سے متعلق بعض بہت پیاری یادوں کا ذکر کیا جن سے پتا چلتا ہے کہ بچوں کو قرآن پاک پڑھانے اور س کی محبت دلوں میں بٹھانے میں مائیں کتنا اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ آپؓ نے بتایا کہ،

"میری والدہ کو قرآن کریم پڑھانے کا بڑا ہی شوق تھا۔ انہوں نے 13 برس کی عمر سے قرآن شریف پڑھانا شروع کیا چنانچہ ان کا اثر ہے کہ ہم سب بھائیوں کو قرآن شریف سے بڑا ہی شوق رہا ہے۔" (حیات نور، صفحہ ۹)

اور اپنی والدہ کے متعلق یہ بھی بتایا کہ،

"میری ماں، اللہ تعالیٰ اسے جنت میں بڑے بڑے درجات عطا کرے بہت سارے بچوں کی ماں تھیں مگر وہ کبھی نماز قضا نہ کرتیں۔۔۔۔فرقان حمید (یعنی قرآن شریف) کا پڑھنا کبھی قضا نہ کیا بلکہ میں نے اپنی ماں کے پیٹ میں قرآن مجید سنا۔ پھر گود میں سنا، اور پھر ان سے ہی پڑھا۔" (حیات نور، صفحہ ۹)

قرآن پاک کی قدر و منزلت سمجھاتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرماتے ہیں،

اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْآن

"تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں"

اور بطور نصیحت یہ اعلان بھی کیا کہ،

"جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے، وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔"

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم قرآن پاک سیکھیں، اس سے محبت کریں، اسے عزت دیں، اور دوسروں کو بھی یہی تعلیم دیں۔